تنظیمِ اسلامی مرکزی شعبہ نشرواشاعت
K/36 ماڈل ٹاؤن لاہور۔فون 042-35869501-3 -042-35856304 فیکس 042-35834000
E-mail: media@tanzeem.org, Website:www.tanzeem.org

تنظیمِ اسلامی
25- ستمبر 2020ء

پریس ریلیز

پچہتر (75) سال میں اقوامِ متحدہ نے صرف ظالم اور طاقتور کا ہی ساتھ دیا ہے۔ **شجاع الدین شیخ**

لاہور (پ ر) پچہتر (75) سال میں اقوامِ متحدہ نے صرف ظالم اور طاقتور کا ہی ساتھ دیا ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے اقوامِ متحدہ کے 75 سال مکمل ہونے پر کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ جنگِ عظیم دوم کے خاتمے پر بننے والی اقوامِ متحدہ کی پون صدی کی تاریخ کا جائزہ لیں تو یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ بڑی طاقتوں نے اِس ادارے کو صرف اپنے عالمی مفادات کے حصول کے لیے استعمال کیا ہے۔ اِس بین الاقوامی ادارے نے بالعموم نہ صرف بڑی قوتوں کے ظلم وستم پر مہرِ تصدیق ثبت کی بلکہ چھوٹی قوموں کو دبانے میں اُن کی باقاعدہ مدد بھی کی ہے۔ عجب اتفاق ہے کہ مسئلہ کشمیر اور فلسطین دونوں اقوام متحدہ میں 1948ء سے تصفیہ طلب ہیں لیکن اِن 72 سالوں میں اقوامِ متحدہ کشمیر اور فلسطین کے مظلوموں کی عملاً کوئی مدد نہ کرسکی۔ اقوامِ متحدہ نے کشمیر اور فلسطینیوں کے لیے مختلف اوقات میں کئی قراردادیں منظور کیں لیکن چونکہ وہ طاقتور قوتوں کے مفاد کے مطابق نہ تھیں لہٰذا وہ ردی کی ٹوکری کی نذر ہوئیں اور آج تک اُن پر کوئی عملی اقدام نہ ہوسکا۔ لیکن کسی طاقتور ملک یا قوم نے کوئی جائز یا ناجائز اقدام کرنا چاہا تو اُس کی خواہش کو فوری طور پر اقوامِ متحدہ کی منظوری حاصل ہوگئی۔ مشرقی تیمور کو انڈونیشیا سے کاٹ کر ایک عیسائی ریاست بنانا اور 9/11 کے فوراً بعد افغانستان پر حملے کا ناجائز لائسنس دینا اِس کی اہم مثالیں ہیں۔ اقوامِ متحدہ کی 75 سالہ کارکردگی پر غور کیا جائے تو یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ اِسے باقاعدہ طور پر مسلمان ممالک اور مسلمان معاشروں کو تباہ و برباد کرنے کے لیے منصوبہ بندی کے تحت استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ مسلمان اگر یہود ونصاریٰ کی سازشوں سے بچنا چاہتے ہیں تو اُنھیں خلوصِ دل کے ساتھ متحد ہوکر مسلمانوں کا ایک ایسا فعال اور مؤثر پلیٹ فارم بنانا ہوگا جو دشمنوں کے مقابلے میں مسلمانوں کے مفادات کا حقیقی معنوں میں تحفظ کرسکے۔ حقیقی امتِ مسلمہ تبھی وجود میں آسکے گی اور دشمنانِ اسلام کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جاسکے گا۔

جاری کردہ

(ایوب بیگ مرزا)
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 25 September 2020

"During its 75 years of existence, the United Nations has sided with and supported only the oppressors and the powerful."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "During its 75 years of existence, the United Nations has sided with and supported only the oppressors and the powerful."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in his message on the 75th anniversary of the United Nations (UN). He noted that an evaluation of the history of the UN, created three quarters of a century ago at the culmination of the Second World War, clearly reveals that the big powers of the world have used this institution in order to achieve their global interests and goals. This international institution has, almost always, not only rubber stamped the oppression and injustice perpetrated by the big powers, but also actively and formally assisted them in subjugating the small and weak nations. It is a 'strange coincidence' that the Kashmir and Palestine issues have been present before the UN for resolution since 1948, yet for the last 72 years the UN has not be able to provide any practical relief to the oppressed peoples of Kashmir and Palestine. The UN passed resolutions for Kashmir and Palestine on several occasions, but since they were not in line with the interests and objectives of the powerful countries and circles, they were consigned to the bin and to date no practical step has been taken to implement those resolutions. In contrast, however, whenever a powerful country or clan wanted to take any action, the UN immediately endorsed it, irrespective of the question of the legitimacy of that action. Carving out East Timor from Indonesia to create a Christian state and giving the license to illegally invade and occupy Afghanistan immediately after 9/11 are two apposite examples of such. When the 75-year performance of the UN is carefully studied, it becomes clear as daylight that the institution has been officially and conscientiously used in order to destroy the Muslim countries and Muslim societies by design.

The Ameer remarked that if the Muslims want to prevent the intrigues of the Jews and the Christians, then they have to unite with utmost sincerity to establish such a dynamic and effective platform that could help them in the battle against their enemies and practically safeguard the interests of Muslims. He concluded by emphasizing that in that case alone, a genuine Muslim Ummah would be formed and a potent battle could be fought against the enemies of Islam.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan